روزنامہ **الفضل**

ٹیلی فون نمبر:213029

C.P.L 29

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com

Email:editor@alfazal.com

بدھ 10 نومبر 2004ء 26 رمضان المبارک 1425 ہجری 10 نبوت 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 256

پاک صدقہ کی قبولیت

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنی پاک کمائی میں سے ایک کھجور کے برابر بھی صدقہ کرے تو اللہ تعالیٰ اسے دائیں ہاتھ سے قبول کرتا ہے۔ اور پھر اس صدقہ کرنے والے کیلئے اسے بڑھاتا ہے جیسے تم میں سے کوئی چھوٹے سے بچھیرے کی پرورش کرتا ہے یہاں تک کہ وہ کھجور پہاڑ کے برابر ہو جاتی ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الزکوٰۃ باب الصدقہ من کسب طیب حدیث نمبر1321)

تحریک جدید کے نئے سال اور دفتر پنجم کے اجراء کا اعلان

احمدیت کی ترقی کے نظارے پہلے احمدیوں کی قربانیوں کا نتیجہ ہیں

تحریک جدید کے تحت 127 ممالک میں سے پاکستان پہلے، امریکہ دوسرے اور برطانیہ تیسرے نمبر پر رہا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 5 نومبر 2004ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 5 نومبر 2004ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں حضور انور نے تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان کیا۔ تحریک جدید کی تاریخ اور اس ضمن میں بعض اہم امور پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی۔ حضور انور کا یہ خطبہ احمدیہ ٹیلی ویژن نے براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور متعدد زبانوں میں ساتھ ساتھ اس کا ترجمہ بھی نشر کیا۔

حضور انور نے اپنے خطبہ کے آغاز میں سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 93 تلاوت کی اور اس کا یہ ترجمہ پیش فرمایا تم ہرگز نیکی کو نہیں پا سکو گے۔ یہاں تک کہ تم ان چیزوں میں سے خرچ کرو جن سے تم محبت کرتے ہو۔ اور تم جو کچھ بھی خرچ کرتے ہو تو یقیناً اللہ اس کو خوب جانتا ہے حضور انور نے فرمایا تحریک جدید کا آغاز 1934ء میں ہوا جب جماعت کو صفحہ ہستی سے مٹا دینے کی باتیں ہو رہی تھیں۔ اس وقت حضرت مصلح موعود نے جماعت کو تحریک کی کہ ایک فنڈ مہیا کریں اور کچھ چندہ اکٹھا کریں اور احمدیت کے پیغام کو پوری دنیا کے کناروں تک پہنچانے کیلئے کوشش ہونی چاہئے اور اس کے لئے آپ نے جماعت کو مالی قربانی کی تحریک پیش کی۔ جس پر جماعت نے ہر لحاظ سے لبیک کہا اور اپنے بچوں کو سوکھی روٹیاں کھلا کر قربانیاں پیش کیں کیونکہ انہوں نے سمجھا اسی میں ہماری بقا ہے۔

حضور انور نے فرمایا آج ہم جو دنیا کے مختلف ممالک میں احمدیت کی ترقی کے نظارے دیکھ رہے ہیں یہ ان پہلے لوگوں کی قربانیوں کا ہی نتیجہ ہیں۔ جماعتی ترقی کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے انفرادی طور پر بھی ان لوگوں کی قربانیوں کو ضائع نہیں کیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ایک مرتبہ اظہار کیا تھا کہ تحریک جدید میں شروع کی قربانی کرنے والے احباب کے کھاتوں کو تاقیامت زندہ رکھا جائے اور ان کی اولادیں یہ کام کریں۔ حضور انور نے اس سلسلہ میں احباب جماعت کو تفصیلی ہدایات سے نوازا اور فرمایا جن بزرگوں کے کھاتے کوئی زندہ نہیں کرتا ان میں سے ایک ہزار کی ذمہ داری حضرت خلیفہ رابع نے اپنے ذمہ لی تھی۔ حضور انور نے بھی اس طرح کے افراد کی ذمہ داری لینے کا اعلان فرمایا۔

حضور انور نے مالی قربانی کی اہمیت وافادیت کے حوالے سے آنحضرت ﷺ کی احادیث پیش فرمائیں۔ حضور انور نے تحریک جدید کے پہلے چار دفاتر کی تفصیل بتائی اور تحریک جدید کے دفتر پنجم کا اجراء فرمایا۔ حضور انور نے فرمایا حضرت مصلح موعود نے فرمایا تھا کہ تحریک جدید نظام وصیت کے لئے ارہاص ہے یعنی اس کی وجہ سے نظام وصیت مضبوط ہوگا۔ حضور انور نے اس سال کے اعداد وشمار پیش فرمائے اور فرمایا امسال 127 ممالک میں سے مالی قربانی پیش کی گئی ہے۔ پاکستان پہلے نمبر پر اور اس کے بعد امریکہ، برطانیہ، جرمنی، کینیڈا، انڈونیشیا، ہندوستان، بیلجیم، سوئٹزرلینڈ، آسٹریلیا اور ماریشس کی پوزیشنز ہیں۔ پاکستان کی جماعتوں میں اول لاہور، کراچی دوم اور ربوہ سوم رہا۔ آخر پر حضور انور نے حضرت مسیح موعود کا ارشاد پیش فرمایا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں یہ توفیق دے کہ ہم حضرت مسیح موعود کے اس مشن کو جاری رکھنے والے ہوں۔ حضور نے بنگلہ دیش کے حالات کا ذکر کے خاص دعا کی تحریک فرمائی۔

حضور انور کا درس القرآن

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ 13 نومبر 2004ء بروز ہفتہ درس قرآن ارشاد فرمائیں گے۔ یہ درس پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر 3:45 پر احمدیہ ٹیلی ویژن پر براہ راست ٹیلی کاسٹ ہوگا۔ احباب کرام زیادہ سے زیادہ استفادہ فرمائیں۔

طلباء وطالبات کی تعلیمی امداد

آنحضور ﷺ کا فرمان ہے کہ ہر مرد وعورت کے لئے علم کا حصول لازمی ہے۔ خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ ایک ایسی جماعت ہے جسے یہ فخر حاصل ہے کہ وہ اپنے آقا کے اس ارشاد کی تعمیل میں پڑھے لکھے افراد کی جماعت شمار ہوتی ہے لیکن ابھی جماعت میں بہت سے ایسے افراد ہیں جو اپنے بچوں کو غربت کی وجہ سے تعلیم کے زیور سے آراستہ نہیں کر پاتے اور مالی اعانت کے مستحق ہیں۔ ایسے نادار، مستحق اور غریب طلبہ کے لئے صدر انجمن احمدیہ پاکستان میں ایک شعبہ امداد طلبہ قائم ہے جو مشروط بآمد ہے اور کلیتۃً مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیہ جات اور مالی معاونت سے چل رہا ہے اور یہ شعبہ مندرجہ ذیل Levels پر طلباء وطالبات کی تعلیمی امداد کرتا ہے۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس 3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم 5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں اوسطاً سالانہ فیس کی شرح فی طالب علم درج ذیل ہے۔

1۔ پرائمری رسیکنڈری پرائیویٹ ادارہ جات 2 ہزار تا 6 ہزار روپے حکومتی ادارہ جات 300 تا 600 روپے

2۔ کالج پرائیویٹ ادارہ جات 6 ہزار تا 12 ہزار روپے حکومتی ادارہ جات 2400 روپے

3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی و پیشہ ور ادارہ جات 50 ہزار تا

باقی صفحہ 11 پر

خطبہ عید الفطر

حضرت مسیح موعود کے الہامات میں عید کا تذکرہ اور آپ کی پُر لطف عیدیں

اللہ کرے کہ رونق کے آنے والے دن بڑھتے رہیں اور بھرپور بہار میں تبدیل ہو جائیں

اپنے غریب بھائیوں اور بہنوں کو عید کی خوشیوں میں شامل کریں، یہی سچی عید ہے

خطبہ عید الفطر فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع بتاریخ 21 فروری 1996ء بمقام بیت الفضل لندن کا آخری حصہ

نوٹ: حضور کے اس طویل خطبہ عید کا پہلا حصہ الفضل 19 دسمبر 2000ء میں شائع ہو چکا ہے۔ اب اس کا دوسرا اور آخری حصہ پیش خدمت ہے۔ (ادارہ)

جہاں تک حضرت اقدس مسیح موعود کی عید کا تعلق ہے وہ بعینہ اسی طرح ہوتی تھی جیسا کہ احادیث میں ذکر ملتا ہے۔ اور وہی عید وراثتاً ہم لوگوں نے بھی پائی۔ ان معنوں میں کہ ان (رفقاء) کو بھی دیکھا جن میں کبار بھی شامل تھے۔ بعد میں آنے والے (رفقاء) بھی تھے اور حضرت فضل عمر خلیفۃ المسیح الثانی کے دور میں بھی عیدیں پڑھتے دیکھا، عیدیں مناتے دیکھا۔ یہی رنگ تھا عیدوں کا جو اس زمانے میں بھی جاری رہا۔ کچھ کھیل کود بھی ہو جایا کرتی تھی، کچھ میچز (Matches) ہو جایا کرتے تھے اور خوشیوں کے طریق اور بچے مل کے گاتے تھے۔ تو یہ عیدیں جو ہیں اسی طرح ابھی بھی جاری کرنی چاہئیں اور وہ بات جو میں نے کہی تھی کہ اپنے غریب بھائیوں کی اور بہنوں کی خوشیوں میں بھی شامل ہوں۔ اس کا اس حدیث سے استنباط ہوتا ہے کہ جس کے پاس چادر نہیں اس کو چادر دیں۔ اور یہ نہیں فرمایا کہ دے کر واپس لے لیں لیکن انداز ایسا ہے کہ گویا عارضی طور پر دے دیں۔ عارضی طور پر بھی دیں تو بسا اوقات دینے والا بھی شرم محسوس کرتا ہے واپس لیتے ہوئے اور میں سمجھتا ہوں کہ احمدیوں میں یہ حیا بہت ہونی چاہئے۔ جس بہن کی ضرورت کی خاطر دیا ہے ایک دفعہ کھل گیا تو پھر حیا مانع ہو جانی چاہئے کہ وہ واپس کریں تو وہ واپس لے لیں۔ اور یہ انسانی فطرت ہے۔

ایک نیکی کی توفیق ملتی ہے تو دس نیکیوں کا ثواب اس لئے بھی ملتا ہے کہ دس نیکیوں کی بھی توفیق مل جاتی ہے اور پھر وہ آگے بڑھتی چلی جاتی ہیں۔ اس لئے یہ جو مضمون ملتا ہے کہ کہیں دس نیکیوں کا ثواب، کہیں سو نیکیوں کا، کہیں بے حساب، تو یہ اللہ کے بندوں کے خدا سے تعلقات کے مختلف مراحل ہیں، مختلف صورتیں ہیں جو ان کے لئے ثواب کی ترغیب دیتی ہیں۔ اگر خدا سے تعلق والا اس طرح نیکی میں بڑھے کہ ہر نیکی ایک لذت پیدا کرے اور اس کے نتیجہ میں دوسری نیکیوں کی توفیق ملتی چلی جائے تو پھر اس کا ثواب بھی لامتناہی ہوتا چلا جاتا ہے جو حد توفیق اور حد استطاعت تک نیکیوں کو بڑھا دیتا ہے پھر اللہ اس حد پہ رکتا نہیں وہاں سے پھر بے حساب کا مضمون شروع ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ بندہ جو خدا کی خاطر اپنی حد تک پہنچتا ہے اس کی جزا تو یہ ہے کہ خدا اپنی حد تک پہنچے اور وہ بے حد ہی ہے، لامتناہی، جس کا کوئی کنارہ نہیں۔ تو اللہ سے تعلقات قائم کرنے کے لئے ان باتوں کا سمجھنا بہت ضروری ہے۔ آپ کی محدود چیز ہے وہ ڈال دیں، لامحدود میں حصہ پالیں۔ آپ کے برتن میں اگر تھوڑی گنجائش ہے تو سارا دے دیں تاکہ خدا کا برتن جو لامحدود ہے اس میں آپ کا حصہ بن جائے۔ یہ وہ مضامین ہیں جن کا نیکی کے عدل واحسان اور ایتاء ذی القربیٰ سے تعلق ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان کی روح کے مطابق دنیا میں عیدیں قائم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضرت مسیح موعود (-) نے ایک دفعہ عید کی خوشی میں سب احباب کے لئے میٹھے چاول پکوائے اور اس زمانہ کے سادہ معاشرے میں میٹھے چاول بھی بڑی چیز سمجھی جاتی تھی۔ وہاں عام طور پر غریبانہ زندگی تھی۔ کبھی گھر میں لوگوں کے، گڑ کے چاول پک گئے تو پک گئے یا کہیں کوئی میٹھا مل گیا یا گڑ کے ساتھ روٹی کھا لی۔ مگر میٹھے چاول جو تھے جس کو زردہ کہتے ہیں آجکل تو ایک معمول کی عام سی چیز بن گئی ہے۔ اس زمانہ میں ایک بڑی ٹریٹ (Treat) تھی۔ تو (رفقاء) نے محسوس کیا کہ حضرت مسیح موعود (-) نے تو بڑی خاطر کی ہے اور میٹھے چاول سب کے لئے پکوائے۔ اس وقت گیارہ بجے کے قریب راوی بیان کرتے ہیں کہ خدا کا برگزیدہ جری اللہ فی حلل (-) سادہ لباس میں مگر ایک چوغہ زیب تن کئے (بیت) اقصیٰ میں تشریف لائے (-) کیونکہ آنحضرت ﷺ چوغہ پہنا کرتے تھے۔ اس لئے حضرت مسیح موعود بھی جو آپ کو سادہ کپڑوں میں چوغہ میسر آیا وہ چوغہ زیب تن کئے ہوئے (بیت) اقصیٰ میں تشریف لائے۔ جس قدر احباب تھے انہوں نے دوڑ کر حضرت اقدس کی دست بوسی کی اور عید کی مبارکباد پیش کی۔ یہ عیدوں کے رنگ ہیں جو انبیاء سے اور انبیاء کے عشاق سے ہم نے پائے اور انہیں کو ہمیشہ زندہ رکھنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

اب عید کے موقعہ پر مبارکباد کا جہاں تک تعلق ہے بعض دفعہ خدا نے خود حضرت مسیح موعود کو اور آپ کی جماعت کو خوشخبریاں دی ہیں۔ ان میں سے ایک یہ ہے۔

وبشرنی ربی وقال مبشرا
ستعرف یوم العید والعید اقرب

کہ مجھے خدا نے خوشخبری دی ہے۔ وقال مبشرا اور مبشر بنتے ہوئے مجھ سے فرمایا یعنی خوشخبریاں دیتے ہوئے مجھ سے فرمایا ستعرف یوم العید کہ تو عید کا دن پہچان لے گا۔ جان لے گا اس بات کو جس کی ہم خوشخبری دے رہے ہیں تو عید کے دن معلوم کر لے گا کہ وہ کیا بات تھی۔ والعید اقرب اور ایک خوشی کی عید اس کے ساتھ ہی جڑی ہوئی ہوگی۔

یہ الہام لیکھرام کی اس موت کی صورت میں ظاہر ہوا یعنی پوری طرح خدا تعالیٰ کے فضل سے سچا ثابت ہوا جو عید سے ملحقہ دن ہوئی تھی اور چونکہ الٰہی نشان کے طور پر تھی اس لئے اس کو بھی خدا نے یوم عید قرار دیا کہ والعید اقرب ایک ایسی عید ہے جو اس کے ساتھ جڑی ہوئی ہوگی۔ دوسرا اس کا میں نے ترجمہ کیا ہے۔ ستعرف یوم العید کہ تم عید کا دن پہچان لوگے۔ وہ اپنی علامتوں کے ساتھ ظاہر ہوگا اور وہ حقیقی عید ہے جو خدائی نشانات کے پورا ہونے کی عید ہے۔ پس اس عید کے لئے بھی ہمیں کوشش کرنی چاہئے اور دعائیں کرنی چاہئیں کہ خدا تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ وہ عید جس کو ہم ہی نہیں بلکہ دنیا پہچان لے کہ ہاں اس کو عید کہتے ہیں۔ کثرت سے الٰہی نشانات پورے ہو رہے ہوں اس عید کا دن دیکھنے کی بھی توفیق عطا ہو۔

ایک موقعہ پر حضرت مسیح موعود نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے نام مکتوب میں لکھا کہ آج رات خواب میں دیکھا کہ کوئی شخص کہتا ہے کہ لڑکے کہتے ہیں کہ عید کل تو نہیں پر پرسوں ہوگی۔ اس الہام پر میں پہلے بھی کچھ گفتگو کر چکا ہوں۔ یہ جو کل اور پرسوں کا معاملہ ہے اس سے یہ مراد نہیں کہ کل نہیں تو پرسوں یہ ظاہری معنی ہیں جن معنوں میں یہ بات پوری ہو سکتی ہے، اطلاق پا سکتی ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

مگر حضرت مصلح موعود نے بھی وہی استنباط فرمایا ہے جس کی طرف میری طبیعت بھی ہمیشہ سے مائل ہے۔ کہ یہاں کچھ اور وعدے ہیں۔ خوشخبری کے اور کل پرسوں کا مضمون کل اور اس کے بعد آنے والے دن سے تعلق نہیں رکھتا بلکہ ایک محاورہ۔ کل پرسوں کی بات ہے۔

میں نے بھی ایک دفعہ اپنے ایک شعر میں کہا تھا ع

ہم آن ملیں گے متوالو بس دیر ہے کل یا پرسوں کی

تو جو اس محاورہ کو نہیں سمجھتے انہوں نے سمجھا کہ اس سال یا اگلے سال، یا اگلے سال یا اس سے اگلے سال۔ یہ کل پرسوں کی بات مراد ہے کہ جب آخر خوشیاں آجاتی ہیں اور غم پیچھے رہ جاتے ہیں تو یہ کل پرسوں کی باتیں دکھائی دیتی ہیں۔ پھر کتنے دن دیر ہوئی۔ بس کل پرسوں کی بات تھی وہ ہو گئی پوری۔ تو یہ بھی دعا کریں کہ ہماری عید بھی کل پرسوں کی عید بن جائے۔ ان معنوں میں جن معنوں میں حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں کہ خدا نے فرمایا عید کل تو نہیں پر پرسوں ہوگی۔

پھر اس عید کی خوشخبریوں میں ایک الہام یہ ہے 9 فروری 1907ء کا ''العید الآخر تنال منه فتحا عظیما''۔ کہ ایک عید ہے جو اور قسم کی عید ہے۔ دوسری عید ہے جس کے ساتھ فتح عظیم نصیب ہوگی۔ وہ حاصل ہو جائے گی جو فتح عظیم ہے۔ تو یہ جو دن ہیں یہ بڑے اہم ہیں اور دعاؤں کی ضرورت ہے کہ اللہ تعالیٰ وہ عید بھی ہمیں عطا کرے جس کے متعلق یہ الہام بھی اپنی پوری شان سے پورا ہو۔ یہ سال خاص برکتوں کا سال ہے۔ اس میں تو مجھے ایک ذرہ کا بھی شک نہیں۔ مگر وہ برکتیں کس طرح کس شکل میں پوری ہوں گی یہ تو ''تعرف یوم العید'' والی بات ہی ہے۔ جب وہ خدا کے وعدے پورے ہوں گے۔ تو چمکتے ہوئے سورج کے نشان کی طرح انسان پہچان لے گا پھر یہ شک کی گنجائش نہیں رہے گی کہ یہ مطلب تھا کہ وہ مطلب تھا۔

اس ضمن میں بعض لوگ کسی ایک خوشی کو ان وعدوں کی طرف منسوب کر دیتے ہیں۔ میں نے مثلاً یہ کہا تھا کہ مجھے خدا کی رحمت سے توقع ہے کہ بعد گیارہ انشاء اللہ کا الہام ان معنوں میں ہمارے لئے شاید پورا ہو اور غالباً میرا خیال ہے کہ خدا کرے تو پورا ہو کہ ہجرت کے گیارہ سال پورے ہو گئے اس کے بعد جو دور ہے وہ قریب کا دور اس میں خدا تعالیٰ کچھ نشانات ظاہر فرمائے گا۔ اس ضمن میں میں نے بعد میں ایک یہ توجیہہ بھی پیش کی کہ ایک ایسا واقعہ ہوا ہے...... میں جو اگر نہ ہوتا تو اس کے عواقب ملک اور قوم کے لئے بہت ہی خطرناک ہوتے اور...... کے لئے تو وہ ایک مہلک واقعہ ان معنوں میں تھا کہ اس کے اندر ہلاکت کے بیج موجود تھے۔ اگر وہ ہو جاتا تو اس کے بعد...... کی ہلاکت یقینی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے اسے روک لیا اور جماعت سے اس کا یہ تعلق ہے کہ اس واقعہ کا جماعت کے ساتھ جو انتہائی ظالمانہ سلوک کی نیتیں تھیں ان کا تعلق تھا اور جماعت کے خلاف ظلم کی نیتوں کے پردے میں فائدہ اٹھاتے ہوئے قوم کے خلاف ایک سازش کی گئی تھی۔ تو میں سمجھتا ہوں کہ اس پہلو سے تو وہ بات پوری ہو بھی گئی ہے۔ مگر جسے اس سے زیادہ کی توقع ہے اور میری دعا ہے کہ اس کے بعد جو دوسرے نتائج ظاہر ہوں اللہ کرے وہ جماعت کے لحاظ سے مثبت خوشخبریاں لانے والے بھی بنیں۔ یہ وہ خوشخبریاں ہیں جو ایک قسم کا منفی رنگ رکھتی ہیں۔ یعنی خوشخبریاں منفی نہیں مگر ان کی نوعیت ایسی ہے جو اس حادثہ سے بچا لیا گیا۔ اس حادثہ سے بچا لیا گیا جیسے کہا جاتا ہے بالکل وہ حادثہ ایسا ہونے والا تھا کہ اگر ایک لمحہ کی دیر ہو جاتی تو وہ شخص ہلاک ہو جاتا۔ یہ بھی ایک بڑی خوشخبری ہے مگر ایک خوشخبری یہ ہے کہ خدا نے تمہیں یہ عطا کر دیا۔ فلاں چیز عطا کر دی، فلاں چیز عطا کر دی تو اس پہلو سے کوئی بڑی عید ہمارے لئے مقدر ہونی چاہئے جو گیارہ سال کے بعد ہو۔ بعض احباب یہ لکھ رہے ہیں کہ جو ایم ٹی اے کو خدا نے نئی کامیابیاں عطا کی ہیں یہ بھی بات پوری ہو گئی۔ میں ان سے اتفاق نہیں کرتا اس لئے کہ ایم ٹی اے کی کامیابیاں بہت ہیں مگر اس کو یہ کہنا کہ بعد گیارہ کے ساتھ اس کا تعلق ہے میرا دل اس پر بالکل مطمئن نہیں۔ لکھنے والے شاید مجھے عذر مہیا کر رہے ہیں۔ وہ غالباً یہ چاہتے ہیں کہ اگر کوئی دشمن کہے کہ نہیں بات پوری ہوئی تو آپ یہ کہہ دینا آگے سے، تو اس طرح مجھے بچوں کی طرح سکھانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ خدا کی مرضی ہے اس کی مرضی پر کسی کو کوئی اختیار نہیں۔ وہ چاہے گا تو جب دے گا اور جو دے گا وہ خود اپنی ذات میں ایک نشان ہوگا، بولتا ہوا نشان، چاند کی طرح روشن نشان، اس سے بڑھ کر، سورج کی طرح روشن، اس سے بھی بڑھ کر۔

پس وہ خوشخبریاں جو خدا کی طرف سے آتی ہیں جب پوری ہوتی ہیں تو خود ظاہر کرتی ہیں اپنے پورا ہونے کو۔ ان کے لئے عذر نہیں تراشے جاتے۔ اور عذر تراشتے ہیں تو آپ گویا یہ تسلیم کرتے ہیں کہ پوری تو نہیں ہوئی چلو خدا کا منہ رکھنے کی خاطر کہ اس کی بات سچی نکلی یہ باتیں پیش کر دو یہ طریق درست نہیں ہے۔ انہوں نے تو نیک نیت سے ہی لکھا ہوگا مگر میں بتا رہا ہوں کہ وہ بات جو دل کی گہرائی تک مطمئن نہ کر دے وہ سچی نہیں ہوتی اور نیکی کی تائید میں جھوٹی باتیں پیش کرنا ایک بچگانہ کھیل ہے۔ اس سے بہتر ہے کہ دشمن ہنستا ہے تو ہنستا پھرے۔ مگر لیں گے وہی جو خدا دے گا اور ہمارا دامن ہمیشہ اس کے حضور کھلا رہے گا۔ آج نہیں تو کل دے گا۔ کل نہیں تو پرسوں دے گا۔ کل اور پرسوں کی تو بات ہے۔ مگر جب وہ دیتا ہے تو اسی طرح دیا کرتا ہے۔............... پس یہ دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ وہ عید ہمارے لئے لائے۔ ''ستعرف یوم العید والعید اقرب'' کہ ایک عید کے ساتھ دوسری عید ملی ہوئی ہو اور یا قریب ہو اس کے۔ اور ایک خوشخبری کے بعد خدا دوسری خوشخبری دکھائے۔

پھر حضرت مسیح موعود (-) کو الہام ہوا۔ یہ بھی 1907ء کا ہے۔ ''ساقیا آمدن عید مبارک بادت''۔ اے ساقی تجھے عید کی آمد مبارک ہو۔ اب وہ ساقی کون ہے۔ اصل ساقی تو ساقی کوثر ہیں۔ حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں۔ پس جو وہی بادہ لٹانے والے ہیں وہی بادہ تقسیم کرنے والے ہیں ان کو عید کی مبارک دی جا رہی ہے۔ اور آج اللہ کے فضل سے جماعت احمدیہ اسی بادہ کو لے کر گھر گھر نکل کھڑی ہوئی ہے۔ مشکیزوں میں وہی...... فیضان کا بادہ ہے اور سب دنیا میں تقسیم کر رہی ہے اور خم پر خم لنڈھا رہی ہے۔ تو اس پہلو سے آپ سب اسی ساقی کے بنائے ہوئے وہ چھوٹے چھوٹے ساقی بن گئے ہیں جو اب دنیا میں پھیل رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو یہ عید اس پہلو سے مبارک کرے کہ...... کے عرفان اور فیضان کا نور آپ سب دنیا میں پھیلا رہے ہیں۔ اور دنیا والے دودو ہاتھ آگے کر کے پی رہے ہیں۔ یہ جو میں بات کہہ رہا ہوں اس کے پیچھے ایک لمبی تفصیل ہے۔ کس طرح خدا دلوں کو پلٹ رہا ہے، کس طرح خدا تعالیٰ رویا کے ذریعہ، بعض دفعہ کشوف کے ذریعہ لوگوں کو تیار کر رہا ہے اور وہ دوڑے چلے آتے ہیں کہ ہمیں بھی کچھ دو اس فیض سے۔ پس یہ عید ہے جو ہوگی انشاء اللہ۔ دعائیں کریں کہ جلد تر ہو۔

اور پھر وہ عید ہے جو جماعت کی فتح کی ایسی عید بھی آنے والی ہے کہ جس میں دوسرے شامل ہونے سے متردد ہوں گے۔ تکلیف محسوس کریں یا جو بھی صورت ہو مگر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ بھی 1907ء کا الہام ہے۔ عید تو ہے چاہے کرو نہ کرو۔ خوشیوں کا دن تو آگیا اب مناؤ نہ مناؤ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ یہ مراد نہیں ہے کہ چھٹی ہے تمہیں، عید ہے چاہے تو کرو، ایک محاورہ ہے۔ اب تمہارے نہ کرنے سے کیا فرق پڑتا ہے۔ عید تو آ گئی، غلبہ تو ظاہر ہو گیا۔ اب شامل ہونا ہے تو ہو، نہیں تو نہ سہی۔ تمہارے نہ ہونے سے کچھ بھی فرق نہیں پڑتا تو اللہ کرے کہ یہ ساری عیدیں جن کا الہامات میں ذکر ہے اور ہمیں قریب آتی دکھائی دیتی ہیں ان کو جلد تر ہم اپنی آنکھوں سے دیکھیں۔ ان عیدوں کے سانسوں میں سانس ملا کر سانس لیں۔ ان کی خوشیاں ہمارے رگ و پے میں پیوستہ ہوں۔ اللہ کرے کہ وہ رونق کے دن جو آ رہے ہیں اور بڑھتے چلے جا رہے ہیں ایک بھرپور بہار میں تبدیل ہو جائیں۔ ایسی بہار کہ سوکھے ہوئے پودوں کو یہ کہہ سکیں کہ بہار تو ہے چاہے مناؤ یا نہ مناؤ۔

اس ضمن میں جو بعض خوشخبریاں چھوٹی چھوٹی۔ میں نے اس لئے یہ تمہید باندھی تھی۔ خوشخبریاں بتانے سے پہلے کہ کہیں یہ خط نہ آنے شروع ہو جائیں کہ وہ بات پوری ہو گئی بعد گیارہ، وہ اور بات ہے۔ میں نے سمجھا دیا ہے۔ یہ جو خوشخبری ہے اس کا ایک کا تعلق یو۔کے (U.K.) جماعت سے ہے۔ وہ جماعت کے لئے مرکزی (بیت) جس کے لئے بڑی دیر سے تمنا کی تھی اور تحریک کی جا چکی تھی۔ اب اللہ کے فضل سے اس کی کارروائی تقریباً مکمل ہو چکی ہے۔ الحمدللہ۔ کہتے ہیں کہہ سکتے ہیں کہ ہو گیا۔ مراد یہ ہے کہ جو شرطیں زبانی طے ہونے والی تھیں وہ ہو چکی ہیں۔ جو رسمی تحریریں ہیں شاید وہ باقی ہیں۔ پس جماعت یو۔کے کو بہت بہت مبارک ہو۔

اور ان کو شاید اکثر کو علم نہیں کہ اس کے خلاف کیسی کیسی سازشیں کی گئی ہیں۔ بھرپور سازشیں جماعت کے دشمنوں کی طرف سے کی گئیں، یہاں تک کہ یہاں اس سارے علاقہ میں جماعت کے خلاف زہر پھیلایا گیا کہ یہ تو مسیح کے دشمن ہیں، تم ان کے ساتھ کیا سلوک کرو گے اور ان کو اپنے اندر جگہ دو گے جو مسیح کے متعلق ایسی ایسی باتیں کرنے والے کے غلام ہیں۔ اور بھی بہت سے فتنے اٹھائے گئے۔ کرائے کے ٹٹو بلوائے گئے، شور مچائے گئے۔ مگر اللہ تعالیٰ جس کسی عطا کا فیصلہ کر لیتا ہے تو ایسے لوگوں کو کچھ بھی توفیق نہیں ملتی۔ ساری باتیں ان کی رائیگاں گئیں اور اس کونسل کے جو کونسلرز ہیں انہوں نے سب باتیں سننے کے باوجود پہچانا کہ یہ کیا بات ہے۔ انہوں نے کہا آپ بالکل فکر نہ کریں۔ ہمیں پتہ ہے کہ حاسد لوگ ہیں۔ محض حسد کر رہے ہیں اور آپ سے بہتر اور شریف جماعت ہمیں میسر نہیں آسکتی۔ اس لئے ہماری طرف سے دروازے کھلے ہیں، شوق سے آئیں۔ ان لوگوں کی تنگ نظری کی وجہ سے اگر کچھ ہمیں شرطیں لگانی پڑ رہی ہیں تو آپ کا ہمارے ساتھ جب رابطہ بڑھے گا اور سب لوگ دیکھیں گے اور آپ کو پہچانیں گے اور آپ کے اخلاق سے متاثر ہوں گے تو پھر پابندیاں بھی آہستہ آہستہ اللہ کے فضل کے ساتھ دور ہو جائیں گی۔ تو ان شرائط کے ساتھ جن کا میں نے ذکر کیا ہے ہم نے اس بات کو قبول کر لیا ہے۔

انشاءاللہ اب آئندہ اس کی تعمیر کا دور شروع ہوگا۔ جیسا کہ پہلے حصے میں جماعت نے قربانیاں دی ہیں ابھی کچھ ضرورت ہے۔ باقی امید ہے امیر صاحب دورہ کریں گے۔ یو۔کے کا، اور ایک بلال کو بھی ساتھ لے جائیں جھولی پھیلانے والے کو۔ اللہ توفیق دے یہ دورہ بہت کامیاب ہو اور جو کمی رہ گئی ہے وہ پوری ہو۔ میرا خیال تھا اور کچھ میں نے امیر صاحب کو امید بھی دلا دی تھی غلطی سے کہ فکر نہ کریں جو زائد ہوگا، ضرورت ہوگی وہ ہم جماعت کے مرکزی فنڈ سے دے دیں گے۔ لیکن ایم ٹی اے کی ضروریات زیادہ غالب ہیں۔ ان کا سب دنیا سے تعلق ہے اور بہت بڑے بڑے سودے ہمیں عالمی سطح پر کرنے پڑے ہیں جن کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت کے وقار کو، جماعت کے تعارف کو بہت بڑی تقویت حاصل ہوگی اور ایسے ایسے سودے ہیں جن کے نتیجہ میں انشاءاللہ امریکہ، کینیڈا اور جنوبی امریکہ کے کسی حصہ تک انشاءاللہ تعالیٰ چوبیس گھنٹے اب پیغام پہنچ سکے گا۔ اور اس سلسلہ میں بھی وہ آخری شرائط طے عملاً ہو چکی ہیں۔ ان کی بعض تفاصیل رہتی ہیں مگر ایک اور فائدہ اس کا یہ ہو جائے گا کہ امریکہ ہمارے پروگرام بھی سنا سکے گا اور اپنے پروگرام بھی، وہاں کے مقامی پروگرام اپنی ضرورت کے مطابق چوبیس گھنٹے کے زائد وقت میں جتنے چاہے دے سکے گا۔ تو انشاءاللہ تعالیٰ اس سے ہماری نئی نسلوں کی ضرورتیں بہت پوری ہو جائیں گی اور امریکہ میں ایک......عام کا ایک دور شروع ہو جائے گا۔

پس یہ بہت بڑی خوشخبری ہے لیکن اتنی بڑی خوشخبری ہونے کے باوجود میں یہ نہیں کہتا کہ بعد گیارہ کی پیشگوئی پوری ہو گئی۔ تھوڑا مانگ لیا تو باقی کیا کریں گے پھر۔ اس لئے ہم نے ہاتھ پھیلائے ہی رکھنا ہے کہ اللہ میاں جزاک اللہ۔ اللہ میاں کو آدمی جزاک اللہ نہیں کہہ سکتا مگر بعض دفعہ بے ساختگی میں نکل جاتی ہیں ایسی باتیں کہ اے اللہ تیرا بہت بہت شکر یہ لیکن کچھ اور چاہئے۔ ہمارا دامن وسیع ہے اور تیری رحمت بے انتہا ہے۔ اسے ایسا بھر کہ چھلکنے لگے۔ ان دعاؤں کے ساتھ ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں۔

اس ضمن میں جنہوں نے بہت محنت کی ہے اور خدا کے فضل کے ساتھ ہمیں رشین ٹیلی ویژن کے چنگل سے نجات بخشنے میں بہت ہی کام کیا ہے وہ اور ان کے ساتھ کام کرنے والے دو ایسے ہیں جو خدا تعالیٰ کے فضل سے ان خدمات میں نمایاں حصہ لے گئے اور نمایاں برکتیں پا گئے تو ان برکتوں کے خیال کے ساتھ حضرت مسیح موعود کا الہام کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ آپ کے اس کپڑے میں سے جو ذاتی طور پر میرے حصہ میں میری والدہ کی طرف سے آیا تھا اس میں سے کچھ ٹکڑا اس سند کے ساتھ کہ آپ کی نیک خدمات کے نتیجہ میں یہ تبرک میں آپ کو دے رہا ہوں میں نے سوچا ہے کہ آج عید کے موقع پر ان کو دے دیا جائے تا کہ اس عید میں یہ بھی ان کی آئندہ نسلیں بھی ہمیشہ کے لئے شامل ہو جائیں۔

(رفیق) حیات صاحب نے شروع کروایا تھا۔ کام زیادہ نصیر شاہ نے کیا ہے۔ لیکن حیات صاحب اول تھے جن کے دماغ میں یہ آئیڈیا آیا تھا کہ نصیر شاہ کرے گا۔ ماشاءاللہ۔ یہ حضرت مسیح موعود (-) کے تبرک کا ٹکڑا ہے۔ یہ قمیص جو گرمیوں میں ہلکی ہلکی قمیص پہنا کرتے تھے۔ ململی، یہ اس قمیص سے لیا گیا ہے جو بدن کے ساتھ چسپاں رہتی تھی اور اس زمانہ میں گرمی کے دنوں میں پسینے بھی زیادہ تھے کیونکہ ٹھنڈک کے مصنوعی سامان نہیں تھے اس لئے مجھے یقین ہے کہ اس قمیص میں بارہا آپ کا پسینہ جذب ہوا ہوگا۔ اللہ مبارک کرے۔ آئیں جی سید نصیر شاہ صاحب جو ماشاءاللہ بہت عقل کے ساتھ، بہت حکمت اور پیار سے سب دنیا سے انہوں نے رابطے کئے اور جنون بنا لیا اور جب تک کامیابی نہیں ہوئی اس وقت تک رکے نہیں خدا کے فضل سے۔
بارک اللہ لکم۔ السلام علیکم

(اس کے بعد حضور نے تبرک دونوں احباب میں تقسیم فرمایا اور السلام علیکم کہہ کر تبرک دینے کے بعد بارک اللہ لکم کی دعا دی۔ ساتھ دوسرے احباب نے بھی مبارک باد دی اور حضور نے فرمایا:) آیئے اب اس کے بعد خطبہ ختم ہوگا اور ہم دعا میں شامل ہوں گے۔

خطبہ ثانیہ کے بعد حضور نے فرمایا:

وہ ہمارے بھائی جو عید میں شریک ہیں، مختلف جگہ اس وقت، وقت عید کا یہ تو سب جگہ یکساں نہیں مگر شامیں ہیں کہیں، کہیں صبحیں ہیں ان سب کو میں مبارکباد پیش کرتا ہوں اور یہ سارے اجتماع چاہتے ہوں گے کہ ہمارا ذکر بھی چلے۔ مگر وقت کے محدود ہونے کی وجہ سے مجبوراً ہر ایک کا نام نہیں لیا جاسکتا۔ مگر میری تصور کی آنکھ ان کو عید پہ آنے سے پہلے ہی سے دیکھتی رہی ہے۔ سارے Scan کرتا رہا ہوں۔ کہیں جاپان میں کبھی پہنچا، کبھی آسٹریلیا، کبھی انڈونیشیا، کبھی پاکستان، کبھی امریکہ، کبھی افریقہ۔ تو بہت سے ایسے ممالک ہیں جہاں یہ عید دکھائی جا رہی ہے یا کل دکھائی جا رہی ہوگی۔ وہ سب ہمارے ساتھ شامل ہیں۔ ہم ان سب کو پھر ایک دفعہ مبارکباد دیتے ہیں۔

سب یادوں سے زیادہ درد انگیز یاد اسیران راہ مولیٰ کی ہے۔ اور وہ جن کو (راہ خدا میں قربان) کیا گیا، جن کے بچے بظاہر بے سہارا ہیں مگر خدا کے نظام میں ....کوئی بے سہارا نہیں، کوئی یتیم نہیں ہے۔ اس لئے جماعت اپنے فرائض کو خدا کے فضل سے پوری طرح سرانجام دے رہی ہے۔ مگر جو دل کے معاملات ہیں وہ دل ہی کے معاملات ہیں ان کے دل ہی جانتے ہیں جن کے پیارے ان کے ہاتھ سے جاتے ہیں جن کی آزادیاں چھین لی گئی ہوں۔ تو اس پہلو سے دعاؤں کی بہت ضرورت ہے کہ اللہ اپنے فضل سے اپنی رحمت سے خود ان کے دلوں میں جگہ بنائے، ان کو پیار دے، ان کا سہارا بنے اور ان کی جزا کا دور جلد سے جلد شروع ہو۔ وہ جن کو خوشیاں پہنچی ہیں آج کے دن زائد خوشیاں پہنچی ہیں اللہ ان خوشیوں کو بھی دائمی کر دے اور برکتیں بڑھا دے۔ وہ جن کو آج کے دن یا قریب کے دن میں غم پہنچے ہیں اللہ ان کے غم کاٹ دے اور ان کے لئے اپنی خوشیوں کے دور شروع کرے۔ ان دعاؤں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے اور ان سب کارکنوں کے لئے جو دن رات احمدیت کی خدمت میں مگن ہیں اور یہ جذبہ بڑھتا چلا جا رہا ہے۔ آیئے اب دعا کریں۔

(الفضل انٹرنیشنل لندن 7 جنوری 2000ء)

تحریک جدید کا ایک مطالبہ

تحریک جدید کا 17واں مطالبہ بیکاری دور کرنے کے بارے میں ہے۔ اس ضمن میں سیدنا حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

”میں نے بارہا کہا ہے کہ بیکار مت رہو۔ اس میں امیر غریب مساوی ہیں۔ بلکہ غریب کو جس کا پیٹ خالی ہے کام کرنے کی زیادہ ضرورت ہے۔ میں جماعت کو توجہ دلاتا ہوں کہ تحریک جدید تمہیں اس وقت تک کامیاب نہیں کر سکتی جب تک رات دن ایک کر کے کام نہ کرو۔“ (مطالبات صفحہ :123)

(وکیل المال اول)

روحانی انقلاب

آج ہے پلٹا گیا وہ دور چرخ پیر دیکھ
نوع انساں کی ہے بدلی جا رہی تقدیر دیکھ
چار سو ہے مصطفیٰ کے حسن کا چرچا ہوا
''رحمۃ للعالمین'' کی ہر جگہ تفسیر دیکھ
حضرت ''مسرور'' کی پُر درد سی تقریر سن
دیکھ اس کی گھر بہ گھر پر جذب سی تصویر دیکھ
رشتہ الفت میں باندھے جا رہے ہیں شرق و غرب
امن عالمگیر کا تو عکس عالمگیر دیکھ
روشن و تاباں دلائل سے ہے یہ ''شان جمال''
''چودھویں کے چاند'' کی ٹھنڈک فزا تنویر دیکھ
جانشینِ حضرت مہدی کہاں پہنچا نہیں
پردۂ آفاق پر پھرتی ہوئی تصویر دیکھ
شفقت مہدی ہے اب آفاق کو گھیرے ہوئے
ہے محیط کل جہاں الفت کی یہ زنجیر دیکھ
پہنچی دنیا کے کناروں تک مسیحا کی صدا
دیکھ فرمودۂ حق کی ہر طرف تعبیر دیکھ
بعثت مہدی کا ہے مقصود تسخیر قلوب
عین بیٹھا بر ہدف اس کی نظر کا تیر دیکھ
جوہر ایماں اگر ہے مل گیا مٹی میں آج
تو مسیحا کی نظر میں جوہر اِکسیر دیکھ
ہے ڈرانا ان کا گویا شفقت مادر لئے
پردۂ انذار میں بھی اک چھپی تبشیر دیکھ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے
جامعہ احمدیہ کینیڈا کے بارے میں تاثرات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے 30 جون 2004ء کو جامعہ احمدیہ کینیڈا کا دورہ فرمایا تھا۔ مگر اس کی وزیٹر بک میں حضور نے اپنے تاثرات دورہ جرمنی کے دوران تحریر فرمائے تھے۔ جنہیں ادارہ الفضل شائع کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔

حضور انور نے تحریر فرمایا:۔

''جامعہ احمدیہ کینیڈا کا دورہ کیا۔ ماشاء اللہ انتظامی لحاظ سے ہر چیز بہتر نظر آئی۔ خوبصورت عمارت، صاف ستھرے کلاس روم، پڑھنے کی ترغیب دلانے والا لائبریری کا ماحول۔ اللہ تعالیٰ اس ظاہری صفائی اور خوبصورتی کو پڑھانے والوں اور پڑھنے والوں دونوں کے ذہنوں اور دلوں کو صاف رکھنے کا باعث بنائے۔ آمین

اللہ تعالیٰ تمام اساتذہ جامعہ احمدیہ کے دل میں یہ احساس پیدا کئے رکھے کہ جماعت نے ان کے سپرد جو موتی کئے ہیں ان کو مزید صاف اور صیقل کر کے واقفین نو کی اس خوبصورت لڑی کو مزید خوشنما اور خوبصورت بنانا ہے۔ جماعت نے اعتماد کرتے ہوئے آپ کے سپرد جو کام کیا ہے، اللہ تعالیٰ کی جو امانت آپ کے سپرد کی گئی ہے، اللہ کے حضور جھکتے ہوئے اس سے دعائیں کرتے ہوئے، اس کی مدد چاہتے ہوئے اس کی حفاظت کرنی ہے۔ انشاء اللہ

طلباء جامعہ احمدیہ ہمیشہ اپنے ذہنوں میں یہ بات رکھیں کہ انہوں نے اپنے والدین کا خدا تعالیٰ سے کیا ہوا وعدہ پورا کرنے کے لئے شعور کی عمر کو پہنچ کر اپنے آپ کو پیش کر دیا ہے تو آئندہ ہمیشہ وفا کے ساتھ حضرت اسماعیلؑ کے اس جواب پر بھی عمل کرتے رہیں کہ ستجدنی ...... ۔ تعلیم کے دوران بھی اور میدان عمل میں بھی شائد بعض کٹھن مراحل آئیں بعض مشکلات آئیں لیکن آپ نے اللہ سے مدد مانگتے ہوئے صبر اور ایمان کی اعلیٰ مثالیں رقم کرنی ہیں۔ انشاء اللہ

یاد رکھیں آپ خدا کے مسیح کی خاص فوج میں شامل ہو چکے ہیں۔ آج اس بھٹکی ہوئی دنیا کو آپ نے ہی اللہ ...... کے جھنڈے تلے لے کر آنا ہے تا کہ دنیا اپنے مقصد پیدائش کو سمجھے اور اپنے پیدا کرنے والے خدا کے حضور جھکنے والی ہو۔ یاد رکھیں یہ سب کام خدا تعالیٰ کے فضل کے بغیر نہیں ہوں گے۔ اس لئے خدا کے حضور گڑگڑاتے ہوئے اپنی سجدہ گاہوں کو تر کرتے ہوئے اس کے حضور جھکے رہیں۔ تا خدا تعالیٰ ہمیشہ اپنی تائید و نصرت اور اپنے فضلوں کی بارش آپ پر برساتا رہے۔ اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو۔ اللہ آپ کو توفیق دے۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ تمام اساتذہ و طلباء جامعہ احمدیہ کو اپنی ذمہ داریاں سمجھنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین

خاکسار

مرزا مسرور احمد

23-08-2002

فرینکفرٹ (جرمنی)

....

ہے طلوعِ صبح نو میرے طلوعِ اشک سے
جھلملاتا چار سو اک جلوۂ تنویر دیکھ
آ رہی عرشِ بریں سے پھر صدائے ''کن فکاں''
عالم نو کی ہے شاید ہو رہی تعمیر دیکھ
گھوم پھر کر ٹوٹتا ہے اے عدو تو کیوں ستم؟
تجھ کو ہے گھیرے ہوئے اک گردش تقدیر دیکھ
جس کے ہر قطرے میں شاید نیل کی گہرائیاں
آنکھ سے اسلام کی بہتا ہوا وہ نیر دیکھ!

عبدالسلام اسلام

جماعت احمدیہ انڈونیشیا کا 45واں جلسہ سالانہ

مشرقی انڈونیشیا کے تین بادشاہوں کی شرکت۔ان میں سے دو احمدی ہیں

مکرم امر معروف عزیز صاحب مربی سلسلہ

جماعت احمدیہ انڈونیشیا کا 45واں جلسہ سالانہ مورخہ 9 تا 11 جولائی 2004ء بروز جمعہ، ہفتہ اور اتوار احاطہ بیت نصر کمانگ بوگر میں منعقد ہوا۔امسال خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ ملائیشیا، جماعت سنگاپور اور جماعت ویتنام (Vietnam) کے نمائندگان اس جلسہ میں حاضر تھے۔اس کے علاوہ مشرقی انڈونیشیا کے تین بادشاہ حاضر ہوئے اور مغربی جاوا یعنی بادشاہت چی ریبون (CI Rebon) کے سیکرٹری بطور نمائندہ حاضر تھے۔خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے امسال دس ہزار سات سو چوبیس افراد نے اس جلسہ میں شامل ہونے کی سعادت حاصل کی۔

جلسہ سالانہ کی تیاری کا کام جلسہ سے تین ماہ قبل ہی مکرم Setyo Soemito صاحب افسر جلسہ سالانہ کی قیادت میں شروع ہو چکا تھا۔مختلف شعبہ جات کے لئے ٹیمیں تشکیل دی گئیں اور دوسرے ممالک اور حکومت کے مختلف اداروں کے نمائندوں کو شمولیت کے دعوت نامے بھجوائے گئے۔

7 جولائی کو مکرم عبدالباسط صاحب امیر جماعت انڈونیشیا، مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ اور دیگر کارکنان کے ہمراہ جلسہ گاہ اور مختلف خیموں کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے۔مکرم امیر صاحب نے کارکنان جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے تاکید کی کہ جلسہ کے دنوں میں باہمی تعاون کے ساتھ کام کریں اور جلسہ کی کامیابی و بابرکت انعقاد کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

پہلا دن

جمعۃ المبارک کی صبح ساڑھے تین بجے نماز تہجد سے دن کا آغاز ہوا اور نماز فجر کی ادائیگی کے بعد مکرم مولانا معصوم احمد صاحب مربی سلسلہ وسطی جاوا نے ''فضل الٰہی اور اطاعت'' کے موضوع پر درس دیا۔

نماز جمعہ سے قبل گیارہ بجے قومی پرچم اور لوائے احمدیت لہرایا گیا۔اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے اجتماعی دعا کروائی۔ بارہ بج کر دس منٹ پر مکرم امیر صاحب نے خطبہ جمعہ دیا جس میں جلسہ کی برکت اور اس کی اہمیت وغیرہ بیان کی اور احباب کو اھلاً و سھلاً کہا۔اس کے بعد امیر صاحب نے نماز جمعہ و عصر پڑھائی۔

ایک بجے جلسہ سالانہ کی کارروائی کا باقاعدہ آغاز ہوا جس کی صدارت مکرم امیر صاحب انڈونیشیا نے کی۔تلاوت و نظم کے بعد مکرم امیر صاحب نے حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا خط پڑھ کر سنایا جو کہ جلسہ سالانہ کی کامیابی کی دعا پر مشتمل تھا۔اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے افتتاحی تقریر کی اور اجتماعی دعا کروائی۔اس سیشن میں دو تقاریر ہوئیں۔پہلی تقریر ''قیام نظام نو، نظام الوصیت کے ذریعہ'' کے موضوع پر مکرم مولانا معراج الدین صاحب مربی سلسلہ مغربی جاوا ریجن نے کی۔اور دوسری تقریر ''دعوت الی اللہ موجب برکات الٰہیہ'' کے موضوع پر مکرم مولانا ظفر اللہ پونتو صاحب نے کی۔رات ساڑھے سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ MTA کے ذریعہ دکھایا گیا اور مکرم مولانا قمر الدین صاحب مربی سلسلہ نے انڈونیشین زبان میں ساتھ ساتھ ترجمہ کیا۔

دوسرا دن

دوسرے دن کا آغاز بھی جماعتی روایات کے مطابق نماز تہجد سے ہوا۔مکرم عرفان مولانا نے نماز تہجد پڑھائی۔نماز فجر ادا کرنے کے بعد مکرم مولانا منیر الاسلام یوسف صاحب نے ''خلافت اور اس کی برکات'' کے موضوع پر درس دیا۔ پہلے سیشن کی صدارت مکرم رُحدیات ایوبی احمد صاحب نے کی۔اس سیشن میں تین تقاریر ہوئیں۔تلاوت اور نظم کے بعد پہلی تقریر مکرم احمد ہدایت اللہ صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ انڈونیشیا نے ''نوجوانوں کی تربیت'' کے موضوع پر کی۔دوسری تقریر مکرم مولانا امر معروف عزیز صاحب نے ''سیرت النبی ﷺ'' کے موضوع پر کی اور تیسری تقریر مکرم مولانا محی الدین شاہ صاحب نے کی۔

اس کے بعد معزز مہمانوں نے خطاب کیا۔پہلا خطاب مکرم سری سلطان عبداللہ شاہ جائیلولو صاحب صوبہ Ternate مشرقی انڈونیشیا کے بادشاہ نے کیا۔انہوں نے مورخہ 27 اپریل 2004ء کو احمدیت قبول کی اور یہ ان کا پہلا جلسہ ہے جس میں وہ شامل ہوئے۔

دوسرا خطاب مکرم Andi Kumala صاحب نے کیا۔مکرم Andi Kumala صاحب GOA صوبہ جنوبی سلاویسی کے بادشاہ ہیں۔موصوف غیر از جماعت ہیں لیکن بہت متاثر ہوئے ہیں۔خطاب میں انہوں نے کہا کہ انشاء اللہ واپس جا کر یہ پیغام GOA کے باشندوں کو ضرور پہنچاؤں گا۔

تیسرا خطاب مکرم Andi Mappasissi Tetta Awam pone نے کیا۔مکرم موصوف Bone جنوبی سلاویسی کے بادشاہ ہیں انہوں نے 2000ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے دست مبارک پر احمدیت قبول کی تھی۔

دوسرے سیشن کی صدارت مکرم Joko Pramono صاحب نے کی۔تلاوت و نظم کے بعد مکرم پروفیسر Dawam Raharjo صاحب نے ''تعلیم و تربیت، دین اور علوم سائنس کے نقطہ نگاہ سے'' کے موضوع پر تقریر کی۔مکرم موصوف غیر از جماعت ہیں مگر جماعت سے نہایت اچھے تعلقات رکھتے ہیں۔2000ء میں انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے انڈونیشیا تشریف لانے کے سلسلہ میں بہت مدد کی تھی۔

دوسری تقریر مکرم عبدالباسط صاحب امیر جماعت انڈونیشیا نے ''روزمرہ کی زندگی میں احمدی عورتوں کا عمل'' کے موضوع پر کی۔اس کے بعد پھر غیر از جماعت معزز مہمانان کرام کے مختصر خطابات ہوئے۔ان میں مکرم ڈاکٹر شمس الدین صاحب۔ پروفیسر اسلامک یونیورسٹی پاڈانگ مغربی سماٹرا، مکرم Drs. Effendi صاحب نے خطاب کیا۔موصوف Bengkulu میں اسلامک یونیورسٹی کے پروفیسر ہیں، مکرم پروفیسر ڈاکٹر Hasan Simon صاحب نے خطاب کیا۔موصوف Yog Yakarta سے تعلق رکھتے ہیں اور یو۔گے۔ایم یونیورسٹی کے پروفیسر ہیں۔

اس کے بعد مکرم اے۔الف طاہر صاحب نے خطاب کیا۔مکرم موصوف روزنامہ Warta Indonesia کے مدیر ہیں۔وہ اپنے اخبارات میں احمدیت کے بارہ میں لکھتے رہے ہیں۔آخری خطاب مکرمہ Pro. Dr. Hj Mulia M.APU صاحبہ نے کیا۔مکرمہ موصوفہ انڈونیشیا کے وزیر مذہب کے مشیر خاص برائے مذہبی امور مذاہب ہیں اور جماعت احمدیہ سے بہت اچھے تعلقات رکھتی ہیں۔

رات بوقت 8 بجے احباب جماعت کے لئے ایک مجلس سوال و جواب منعقد کی گئی۔اس مجلس میں سوالوں کے جوابات مکرم مولانا محی الدین شاہ صاحب اور مکرم مولانا منیر الاسلام یوسف صاحب نے دیئے۔

تیسرا دن

تیسرے دن کا آغاز بھی جماعتی روایات کے مطابق نماز تہجد سے ہوا۔مکرم مولانا فضل محمد صاحب مربی ریجن لیمونگ نے پڑھائی اور نماز فجر کے معاً بعد مکرم شریف احمد لوبیس صاحب نیشنل سیکرٹری مال جماعت احمدیہ انڈونیشیا نے ''مالی قربانی'' کے موضوع پر درس دیا۔

اس سیشن کی صدارت مکرم دو دنگ عبداللطیف صاحب نے کی تلاوت و نظم کے بعد تین تقاریر ہوئیں۔مکرم مولانا شمشیر علی صاحب مربی ریجن شمالی سماٹرا نے ''احمدیت کے خلاف اعتراضات کے جوابات'' کے موضوع پر تقریر کی۔اس کے بعد مکرم مولانا احمد سلیمان صاحب مربی ریجن شمالی سلاویسی نے ''دین کے حق میں حضرت مسیح موعود کا دفاع'' کے موضوع پر تقریر کی اور اس سیشن کے آخری مقرر مکرم مولانا قمر الدین صاحب استاذ جامعہ احمدیہ انڈونیشیا نے ''دعا کی اہمیت اور اس کی قبولیت'' کے موضوع پر تقریر کی اور اس کے بعد غیر ملکی مہمانوں نے خطاب کیا۔

آخری سیشن

تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم امیر صاحب نے اختتامی خطاب کیا اور اس کے بعد 38 افراد نے بیعت کی اور آخر پر مکرم امیر صاحب نے اختتامی دعا کروائی۔

(الفضل انٹرنیشنل 10 ستمبر 2004ء)

چوٹ

ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل سے ماخوذ

(الف)''بیلاڈونا کے مزاج میں سوجن بھی داخل ہے۔چوٹوں کے نسخہ میں آرنیکا کے ساتھ بیلاڈونا ملا کر دینا آرنیکا کا فائدہ بڑھا دیتا ہے کیونکہ چوٹ لگنے کے ردعمل کے نتیجہ میں خون تیزی سے متاثرہ عضو کی طرف حرکت کرتا ہے۔اسی وجہ سے ڈاکٹر عموماً فوری علاج کے طور پر ٹھنڈی ٹکور تجویز کرتے ہیں۔بیلاڈونا ٹھنڈی ٹکور سے بھی زیادہ زوداثر ہوتا ہے۔اگر آرنیکا کے ساتھ ملا کر دیں تو ہر چوٹ کے آغاز کے لئے یہ بہترین نسخہ ہے''۔(صفحہ:136)

(ب)''میں نے بہت غور کے بعد ایک نسخہ سوچا تھا۔جس میں آرنیکا، روٹا، ہائیپریکم، کلکیریافاس اور سمفائٹم شامل تھیں............ اگر چوٹوں کے بداثرات مثلاً سوزش، درد، اینٹھن اور ابھار وغیرہ دیر تک باقی رہیں تو ان کو مٹانے کے لئے یہ بہترین نسخہ ہے''۔(صفحہ:86,85)

(ج)''حادثات اور چوٹوں کے لئے آرنیکا بہترین دوا ہے۔چوٹ کھائی ہوئی جگہ نیلی، یا کالی ہو جائے اور خون جم گیا ہو تو آرنیکا بلاخوف وخطر استعمال کریں'' (صفحہ:84)

ابراہام بارحیہ (1136ء)

آپ بارسلونا سپین کے رہنے والے تھے آپ نے عربی میں ریاضی، اسٹرانومی، کیلنڈر، جیومیٹری پر کتابیں لکھیں۔جیومیٹری پر کتاب کا ترجمہ 1164ء میں لاطینی میں کیا گیا یہ مغرب میں ٹریگو میٹری پر پہلی کتاب تھی۔آپ کے زمانہ میں بارسلونا عربی علوم کا مرکز تھا جہاں بہت سارے عرب علمی شاہکار کے تراجم لاطینی زبان میں کئے گئے آپ نے ریاضی میں ایک انسائیکلو پیڈیا لکھا نیز البطانی کی کتاب کا آپ نے ایک اور مترجم کے ساتھ ترجمہ کیا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر **38956** میں بشریٰ خاور زوجہ خاور رشید قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سول لائن جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی زیورات وزنی 23 تولہ 6 ماشہ جن کی مالیت -/206800 روپے۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ خاور گواہ شد نمبر 1 محبوب احمد وصیت نمبر 30249 گواہ شد نمبر 2 وقار احمد وصیت نمبر 32467

مسل نمبر **38957** میں محمد سعید ولد محمد شفیع قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چناب سٹریٹ شاداب کالونی جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان 10 مرلہ واقع شاداب کالونی قیمت -/800000 روپے۔ 2۔ایک پلاٹ 12 مرلہ واقع قبو کالونی قیمت -/125000 روپے۔ 3۔ موٹر سائیکل 81 ماڈل -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/23500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سعید گواہ شد نمبر 1 محبوب احمد وصیت نمبر 30249 گواہ شد نمبر 2 مختار احمد وصیت نمبر 17069

مسل نمبر **38958** میں عذرا نسرین زوجہ محمد سعید قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چناب سٹریٹ شاداب کالونی ضلع جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 21 تولہ 7 ماشہ جس کی مالیت -/191000 روپے۔ 2۔ میرے والد کی کل جائیداد 10 کنال زرعی اراضی اور ایک مکان واقع فضل سٹریٹ ہے جس میں میرا حصہ 1/8 بنتا ہے قیمت اراضی 10 کنال زرعی -/1200000 روپے۔ قیمت مکان -/600000 روپے کا 1/8 حصہ -/225000 روپے۔نقد کیش -/123000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عذرا نسرین گواہ شد نمبر 1 محبوب احمد وصیت نمبر 30249 گواہ شد نمبر 2 نثار احمد شمس ولد چوہدری مختار احمد سنوری 115/A سول لائن جھنگ صدر

مسل نمبر **38959** میں بشریٰ خانم زوجہ محمد ارشاد انور مربی سلسلہ تنزانیہ قوم آرائیں پیشہ ٹیچر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو سول لائن مکان 97/2 ضلع جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/30000 روپے۔ 2۔ مکان 10 مرلہ واقع رانا کالونی جھنگ صدر موجوہ قیمت -/800000 روپے۔ 3۔ طلائی زیورات ساڑھے چودہ تولہ موجودہ قیمت -/126150 روپے ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2900+6900 روپے ماہوار بصورت ملازمت + مکان کرایہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ خانم گواہ شد نمبر 1 رانا محمد اکرم محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 27533 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد منظور مربی سلسلہ وصیت نمبر 34133

مسل نمبر **38960** میں مبشر احمد ولد محمد اسماعیل قوم اٹھوال پیشہ زمیندارہ عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد سانگرہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-5-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ تین کلے زرعی اراضی جس کی موجودہ قیمت 6 لاکھ روپے ہے۔ 2۔ مکان جس میں تین بھائی حصہ دار ہیں اس کی قیمت اندازاً -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/31200 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالعلیم ناصر ولد ملک محمد ممتاز احمد آباد سانگرہ ضلع جھنگ گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد محمد اسماعیل احمد آباد سانگرہ ضلع جھنگ

مسل نمبر **38961** میں کنول ناز بنت عبدالسلام قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمبڑیال گھسن کالونی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کنول ناز گواہ شد نمبر 1 سید حمید الحسن شاہ وصیت نمبر 28623 گواہ شد نمبر 2 ملک طاہر احمد وصیت نمبر 31806

مسل نمبر **38962** میں نزہت پروین زوجہ محمود احمد منیر مربی سلسلہ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 11/13 دارالعلوم غربی ثاء ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات وزنی 4 تولے 8 ماشے مالیتی -/37233 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نزہت پروین گواہ شد نمبر 1 محمود احمد منیر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28247 گواہ شد نمبر 2 محمد انور شہزاد ولد محمد حفیظ دارالصدر غربی اقامۃ الظفر

مسل نمبر **38963** میں عطاء الحبیب زاہد ولد عبدالمجید زاہد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری پاک سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الحبیب زاہد گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ کنری وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید زاہد ولد عبدالعزیز مرحوم کاشانہ عزیز محلہ امیر آباد کنری ضلع میر پور خاص سندھ

مسل نمبر **38964** میں نصرت جبین بنت عبدالمجید زاہد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری پاک سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی زیور آدھا تولہ مالیت -/4500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت جبین گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ درویش ولد محمد بخش رائل الیکٹرک سٹور کنری پاک ضلع میر پور خاص سندھ گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 28243

مسل نمبر **38965** میں محمود احمد ولد میاں عبدالرحیم مرحوم قوم آرائیں پیشہ میڈیکل پریکٹیشنر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری پاک سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد مکان رقبہ 1267 فٹ مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔ ایک عدد ہنڈا موٹر سائیکل قیمت اندازاً -/32000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت میڈیکل پریکٹشنر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 عطاء اللہ درویش ولد محمد بخش رائل الیکٹرک سٹور کنری ضلع میر پور خاص سندھ

مسل نمبر **38966** میں بشریٰ بیگم زوجہ محمود احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری پاک سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات وزنی 6 تولہ موجودہ قیمت -/248000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 عطاء اللہ درویش ولد محمد بخش رائل الیکٹرک سٹور کنری میر پور خاص سندھ

مسل نمبر **38967** میں محمود احمد ولد نذیر احمد صاحب قوم آرائیں پیشہ زمینداری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ امیر آباد کنری سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ایک عدد مکان رقبہ اندازاً 2400 فٹ مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ دو عدد موٹر سائیکل مالیتی -/70000 روپے۔ 3۔ ایک عدد کار مہران ماڈل 1998ء اندازاً قیمت --/225000 روپے۔ 4۔ایک عدد روسی ٹریکٹر ماڈل 1978ء بمہ ٹرالی زرعی آلات اندازاً قیمت -/250000 روپے۔ 5۔آٹا چکی بلڈنگ -/180000 روپے اندازاً مالیتی مشینری اندازاً قیمت -/75000 روپے مندرجہ بالا جائیداد محمود احمد۔ ناصر احمد دونوں کی مشترکہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 عطاء اللہ درویش وصیت نمبر 10894

مسل نمبر **38968** میں رضیہ سلطانہ زوجہ محمود احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ امیر آباد کنری سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-11-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 94 گرام قیمت -/65000 روپے۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضیہ سلطانہ گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید زاہد ولد عبدالعزیز کاشانہ عزیز امیر آباد کنری ضلع میر پور خاص سندھ

مسل نمبر 38969 میں مبشر احمد ظفر ولد عطاء اللہ قوم بھٹی پیشہ الیکٹریشن عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری پاک سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد ظفر گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد محمد اعظم نسیم آباد فارم P/O ناصر آباد اسٹیٹ تحصیل عمر کوٹ ضلع میر پور خاص سندھ

مسل نمبر 38970 میں روبینہ بنت مبشر احمد ظفر قوم بھٹی پیشہ تعلیم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری پاک بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روبینہ ظفر گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 عبدالوہاب رازی وصیت نمبر 33468

مسل نمبر 38971 میں اطہر احمد ظفر ولد مبشر احمد ظفر قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری پاک بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اطہر احمد ظفر گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 عطاء اللہ درویش ولد محمد بخش رائل الیکٹرک سٹور کنری پاک

مسل نمبر 38972 میں ناصرہ پروین زوجہ نصیر احمد بٹ قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری پاک بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/3000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ پروین گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بٹ وصیت نمبر 29666 گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 28243

مسل نمبر 38973 میں سمیعہ نصیر بنت نصیر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری پاک بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں دو عدد وزنی 1/2 تولہ مالیتی -/4500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیعہ نصیر گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بٹ وصیت نمبر 29666 گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر ولد نعمت علی احمدیہ بیت الحمد کنری

مسل نمبر 38974 میں نوردین کمال ولد عبدالقادر مرحوم قوم آرائیں پیشہ ہومیو ڈاکٹر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری پاک سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد مکان مالیتی اندازاً -/600000 روپے۔ جو پانچ بھائی اور چار بہنوں کی مشترکہ جائیداد ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوردین کمال گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 عطاء اللہ درویش وصیت نمبر 10894

مسل نمبر 38975 میں صادقہ سلطانہ زوجہ نوردین کمال قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری پاک سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات 75 گرام مالیتی -/57000 روپے۔ حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صادقہ سلطانہ گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ 28243 گواہ شد نمبر 2 نوردین کمال ولد عبدالقادر مرحوم ہومیو ڈاکٹر نوردین نزد پوسٹ آفس کنری ضلع میر پور خاص سندھ

مسل نمبر 38976 میں رضوان احمد ولد محمد صدیق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری پاک سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضوان احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالرحمٰن وصیت نمبر 21519 گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ 28243

مسل نمبر 38977 میں شعیب احمد ولد امتیاز احمد مرحوم قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری پاک سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شعیب احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالرحمٰن وصیت نمبر 21519 گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 28243

مسل نمبر 38978 میں ناصر احمد ولد منور احمد قوم آرائیں پیشہ الیکٹریشن عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری پاک سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3100 روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد بٹ وصیت نمبر 29666

مسل نمبر 38979 میں وسیم احمد نوید ولد حمید احمد قوم مغل پیشہ دوکاندار کولڈ کارنر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری پاک سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2600 روپے ماہوار بصورت دوکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد نوید گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 عبدالوہاب رازی وصیت نمبر 33488

مسل نمبر 38980 میں عبدالحئی طاہر ولد عبدالمنان انور مرحوم قوم بریار جٹ پیشہ ملازمت پرائیویٹ عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری پاک سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ تین عدد دکانیں۔ 2۔ ایک عدد مکان بالائی منزل رقبہ 834 مربع فٹ مالیتی اندازاً -/1850000 روپے ہے۔ جس کے 1/2 حصہ کا میں مالک ہوں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000+4000 روپے ماہوار بصورت دکان کرایہ + تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالحئی طاہر گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد بت وصیت نمبر 27666

مسل نمبر 38981 میں مبارکہ بیگم زوجہ عبدالقیوم بھٹی قوم شرما پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن R-9 گلشن عمیر بالمقابل ایس کورس ضلع کراچی سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-5-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک مکان رقبہ 160 مربع فٹ قیمت اندازاً 8 لاکھ روپے۔ 2۔ ایک پلاٹ 10 مرلہ بمقام ربوہ اندازاً قیمت ایک لاکھ روپے۔ 3۔ طلائی زیور وزنی 16 تولہ اندازاً مالیت -/130000 روپے۔ 5۔ حق مہر مبلغ -/10000 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ بیگم گواہ شد نمبر 1 عبدالقیوم بھٹی شوہر موصیہ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود شرما وصیت نمبر 30001

مسل نمبر 38982 میں عفت ہما بھٹی بنت عبدالقیوم بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن R-9 گلشن عمیر بالمقابل نیوریس کورس کراچی سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-5-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عفت ہما بھٹی گواہ شد نمبر 1 عبدالقیوم بھٹی والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود شرما وصیت نمبر 30001

مسل نمبر 38983 میں سعدیہ حنا بنت عبدالقیوم بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن R-9 گلشن عمیر بالمقابل نیوریس کورس کراچی سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-5-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ حنا بھٹی گواہ شد نمبر 1 عبدالقیوم بھٹی والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود شرما وصیت نمبر 30001

مسل نمبر 38984 میں فوزیہ طاہر زوجہ ملک طاہر احمد خان قوم ککے زئی افغان پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 75-F بلاک B پی ای سی ایچ ایس کراچی سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-3-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ میرے خاوند نے ایک عدد دکان واقع کیٹل کالونی لانڈھی مجھے تحفہ میں دی ہے اس کی مالیت -/200000 روپے ہے۔ طلائی زیور -/125000 روپے۔ حق مہر بذمہ خاوند -/32000 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت کرایہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ طاہر گواہ شد نمبر 1 چوہدری عطاء الرحمٰن محمود 5/1 دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد چوہدری ولد غلام محمد حق 5A/1 نارتھ ریونیو P.H.A کراچی

مسل نمبر 38985 میں انیلا نصیر زوجہ نصیر الدین قوم میر پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن B-408 سیکٹر 35A کورنگی ضلع کراچی سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-5-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 12 تولے طلائی زیور اندازاً قیمت -/96000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ 3۔ ایک عدد ڈائمنڈ لونگ تقریباً مالیتی -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ انیلا نصیر گواہ شد نمبر 1 عزیز اللہ وصیت نمبر 27779 گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد حنیف ولد حاجی مرزا اللہ دتہ 1/283 سیکٹر 35A فرحان کالونی ٹاؤن کورنگی کراچی

مسل نمبر 38986 میں رضیہ نسرین زوجہ مبارک احمد ہاشمی قوم شیخ پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن MC147 گرین ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 120 گز رقبہ پر دو منزلہ مکان جس کی قیمت 12 لاکھ روپے ہے۔ 2۔ ایک عدد پلاٹ جس کا رقبہ 16 مرلے ربوہ میں ہے قیمت 3 لاکھ ہے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضیہ نسرین گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود احمد ولد مبارک احمد ہاشمی ایم سی 147 گلی نمبر 5 گرین ٹاؤن کراچی 43 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ہاشمی ولد نور احمد ہاشمی ایم سی 147 گلی نمبر 5 گرین ٹاؤن کراچی 43

مسل نمبر 38987 میں سعد فاروق ولد فاروق احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال 7 ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہاؤس نمبر 32 سٹریٹ نمبر 2 سعید آباد ضلع بلدیہ ٹاؤن کراچی سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-5-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعد فاروق گواہ شد نمبر 1 محمد عرفان صابر 1726/499 محلّہ جام نگر بلدیہ ٹاؤن کراچی گواہ شد نمبر 2 فضل الرحمٰن ولد محمد عبداللہ 1725/2170 سوات کالونی بلدیہ ٹاؤن کراچی نمبر 51

مسل نمبر 38988 میں تنویر احمد ولد چوہدری منظور احمد صاحب قوم آرائیں پیشہ ذاتی کاروبار دکان عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-4 کمرشل بنگوز جعفر باغ ماڈل کالونی کراچی سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-6-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ایک دکان واقع کلفٹن اندازاً قیمت -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت دکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تنویر احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218 گواہ شد نمبر 2 سید منیر احمد ولد سید نذیر احمد A5/1 شیٹ نمبر 27 ماڈل کالونی کراچی

مسل نمبر 38989 میں عمارہ احسان باجوہ بنت احسان اللہ باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہجرت کالونی سیکٹر 1/2 گلی نمبر 19 مکان نمبر 1753 کونیز روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی قیمت -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عمارہ احسان باجوہ گواہ شد نمبر 1 احسان اللہ باجوہ ولد محمد طفیل باجوہ ہجرت کالونی گلی نمبر 19 مکان نمبر 1753 کراچی گواہ شد نمبر 2 ارفاق احمد ولد محمد حسین مرحوم کوارٹر نمبر 160 عقب تھانہ گارڈن پولیس لائن کراچی نمبر 3

مسل نمبر 38990 میں الحاج ڈاکٹر محمد بن ابراہیم ولد اوسوفو ابراہیم مانڈ محمد پیشہ میڈیکل آفیسر عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-5-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ گھریلو سامان مالیتی 537,000,000,00¢۔ 2۔ چار عدد پلاٹ 80X100 (رقبہ ہر پلاٹ) کل مالیتی 650,000,000,00¢۔ 3۔ 10 عدد پلاٹ واقع غانا رقبہ ہر پلاٹ 100X100 اندازاً مالیتی 53,000,000,00¢۔ 4۔ زرعی زمین 20 ایکڑ واقع Liaso مالیتی 100,000,000,00¢۔ اس وقت مجھے مبلغ 8,600,000,00¢ روپے ماہوار بصورت تنخواہ + اوور ورک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد الحاج ڈاکٹر محمد بن ابراہیم گواہ شد نمبر 1 Muhammad Yusuf Yawson S/O John Edmund Yawson Late غانا گواہ شد نمبر 2 مولوی محمد بن صالح ولد الحاج صالح غانا

مسل نمبر **38991** میں Mr.Dadan Saefuddin ولد Ahmad Mr.Sholiin Ahmad Marjuk پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-5-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کیمرہ Canon mate مالیتی -/150.000 روپے۔ 2۔ ٹیپ ریکارڈ (واک مین) مالیتی -/475.000 روپے۔ 3۔ بیگ مالیتی -/200.000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30.000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mr.Daden Saefuddin Ahmad گواہ شد نمبر 1 Mr.Ahmad Hidaya Tullah Sy. وصیت نمبر 35240 گواہ شد نمبر 2 Mr.Amar Maruf Azis, Mb sy وصیت نمبر 25680

مسل نمبر **38992** میں Miss Lusi Arisandi بنت Onang Solart پیشہ Help my mother at home عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-4-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی ایک انگوٹھی 4 گرام -/320.000 روپے۔ 2۔ گولڈ ایک گرام -/80.000 روپے۔ 3۔ ہنڈفون -/250.000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100.000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Miss Lusi Arisandi گواہ شد نمبر 1 Barnas Syakirin نمبر وصیت 33665 گواہ شد نمبر 2 Aih Sukaesih نمبر وصیت 29817

مسل نمبر **38993** میں Mrs.Ai Susitawati زوجہ Mr.Tjukar Sugandi پیشہ گھریلو خاتون عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان 7X8,5 مربع میٹر اون لینڈ 300 مربع فٹ -/6.000.000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات 15 گرام مالیتی -/1.050.000 روپے۔ 3۔ ٹی وی سیٹ 21 انچ مالیتی -/600.000 روپے۔ 4۔ حق مہر 2,5 گرام گولڈ مالیتی -/175.000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150.000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Mrs Ai Susi Twati گواہ شد نمبر 1 Tjukar Sugandi خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 Neneng Sadiah وصیت نمبر 29818

مسل نمبر **38994** میں Mrs. Emin Resmini زوجہ Mr.Koswara پیشہ گھریلو خاتون عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-2-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ سلائی مشین (بٹر فلائی) -/150.000 روپے۔ 2۔ ٹی وی سیٹ (شرف) -/200.000 روپے۔ 3۔ حق مہر Eardrop آف گولڈ ایک گرام -/70.000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35.000 روپے ماہوار یا -/200.000 روپے چھ ماہی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mrs.Emin Resmini گواہ شد نمبر 1 Tjukar Sugandi ولد Mahria انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Barnas Syakirin وصیت نمبر 33665

مسل نمبر **38995** میں Mr.Tjukar Sugandi ولد Mr.Mahria پیشہ Employec عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ چاول کا کھیت 2800 مربع میٹر -/24.500.000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل -/12.000.000 روپے۔ 3۔ واٹر پمپ ہنڈ HP5 -/2.000.000 روپے۔ 4۔ سمال واٹر پمپ فار ویل -/100.000 روپے۔ 5۔ ہینڈ SP aver سٹار -/100.000 روپے۔ 1۔ نمبر 1 جائیداد چاول کا کھیت of -/1.500.000 پر سیزن۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mr.Mahria گواہ شد نمبر 1 Anwar S. Moh.Halim انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Barnas Sygkirin وصیت نمبر 33665

مسل نمبر **38996** میں Mrs.Djun Hayati Kafi زوجہ Mr.Ir.H.Abdul-kafi پیشہ Mother house

hold عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-3-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر بصورت طلائی زیورات -/8.000.000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3.000.000 روپے ماہوار بصورت More asiole of money expenses مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-4-04 سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Mrs.Djun Havati Kafi گواہ شد نمبر 1 Ir. H. Abdul Kafi خاوند موصیہ 31373 گواہ شد نمبر 2 Syamsul Ahmadi وصیت نمبر 33194

مسل نمبر **38997** میں Mrs. Samiah بیوہ Mr.Zainuddin (Late) پیشہ گھریلو خاتون عمر 71 سال بیعت 1965ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-5-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان 10 مربع میٹر لینڈ آون لینڈ 105 مربع میٹر مالیتی -/10.000.000 روپے۔حق مہر -/500.000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/290.000 روپے ماہوار بصورت پینشن خاوند مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Mrs. Samiah گواہ شد نمبر 1 Alamsyah ولد Zainuddin انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Mindarsih ولد Zainuddin انڈونیشیا

مسل نمبر **38998** میں نصیرہ رشید زوجہ عبدالرشید قریشی قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 24/6A دارالرحمت غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔حق مہر بذمہ خاوند -/4000 روپے۔طلائی زیور ساڑھے چار تولہ -/32000 روپے۔ترکہ والدین سے -/230000 روپے نقد رقم مختلف اوقات میں ملی تھی جو کہ گھر میں ہی خرچ ہوئی۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نصیرہ رشید گواہ شد نمبر 1 عبدالباری قریشی 33312 گواہ شد نمبر 2 عبدالجلیل صادق 20431

مسل نمبر **38999** میں عطیہ فردوس بنت عبدالرشید قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 24/6A دارالرحمت غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عطیہ فردوس گواہ شد نمبر 1 عبدالبار قریشی وصیت نمبر 33312 گواہ شد نمبر 2 ظفراللہ ولد میاں عطاءاللہ احمدی 17/5 دارالرحمت غربی ربوہ

مسل نمبر **39000** میں امتہ المجیب صدف بنت عبدالصمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 24/6A دارالرحمت غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ المجیب صدف گواہ شد نمبر 1 ظفراللہ ولد میاں عطاءاللہ احمدی 17/5 دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564

مسل نمبر **39001** میں عطاء الغالب ولد اطہر احمد نظام قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9/11 دارالرحمت غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء الغالب گواہ شد نمبر 1 ظفراللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس 20564

مسل نمبر **39002** میں امتہ النصیر خانم بنت سردار خان قوم بلوچ پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 44/8 دارالرحمت وسطی حلقہ نصرت ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ النصیر خانم گواہ شد نمبر 1 طارق محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 34774 گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد شاد وصیت نمبر 33595

مسل نمبر **39003** میں امتہ القدیر خانم (وقفہ نو) بنت سردار خان قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 44/68 دارالرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ القدیر خانم واقفہ نو گواہ شد نمبر 1 طارق محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 34774 گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد شاد وصیت نمبر 33595

مسل نمبر **39004** میں عابدہ جبین بیوہ شیخ مبشر احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی نمبر 1 37/15 ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیورات کی کل مالیت -/37500 روپے۔حق مہر چھوڑ دیا تھا خاوند وفات پا چکے ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/2600 روپے ماہوار بصورت وظیفہ۔بھائی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عابدہ جبین گواہ شد نمبر 1 منور احمد قاسم وصیت نمبر 19021 گواہ شد نمبر 2 شیخ تنویر احمد ناصر ولد شیخ نذیر احمد مرحوم 7/15 دارالرحمت وسطی ربوہ

مسل نمبر **39005** میں طیبہ صدیقہ بنت شیخ مبشر احمد مرحوم قوم شیخ پیشہ تعلیم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی نمبر 1 ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔زیورات کی کل مالیت -/12200 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طیبہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 منور احمد قاسم وصیت نمبر 19021 گواہ شد نمبر 2 شیخ تنویر احمد ناصر ولد شیخ نذیر احمد مرحوم 7/15 دارالرحمت وسطی ربوہ

مسل نمبر **39006** میں صادقہ کوکب بنت شیخ مبشر احمد مرحوم قوم شیخ پیشہ تعلیم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی نمبر 1 مکان نمبر 37/4 ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔زیورات کی کل مالیت -/11200 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صادقہ کوکب گواہ شد نمبر 1 منور احمد قاسم وصیت نمبر 19021 گواہ شد نمبر 2 شیخ تنویر احمد ناصر ولد شیخ نذیر احمد مرحوم 7/15 دارالرحمت وسطی نمبر 1 ربوہ

مسل نمبر **39008** میں امتیاز احمد نسیم ولد چوہدری محمد اسلم قوم جٹ لوہٹ پیشہ ملازمت (سرکاری) عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 11/3 دارالبرکات ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔چار کنال اراضی زرعی واقع موضع بھابڑا تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا اندازاً۔ایک لاکھ روپے ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80400 روپے سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد امتیاز احمد نسیم گواہ شد نمبر 1 فضل الٰہی بشیر وصیت نمبر 6978 گواہ شد نمبر 2 خورشید احمد وصیت نمبر 10605

مسل نمبر **39009** میں مظفر داؤد احمد ولد چوہدری بشارت احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان 17/2 محلّہ دارالبرکات ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-5-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مظفر داؤد احمد گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس ولد محمد ابراہیم 16/2 دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد چوہدری نذیر احمد 4/2 دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر **39010** میں آمنہ بشریٰ بنت چوہدری طارق حیات کاہلوں صاحب قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 20 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن 15/1 دارالبرکات ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-3-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آمنہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد چوہدری طارق حیات کاہلوں 15/1 دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر **39011** میں نصیر احمد ولد طارق حیات کاہلوں صاحب قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 17 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن 15/1 دارالبرکات ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-3-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ رہائشی ایک عدد واقع گل برگ کالونی خانیوال مشتمل برقبہ 5 مرلے اندازاً قیمت -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور

اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد طاہر ولد محمد اسماعیل 16/1 دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر **39011** میں نصیر احمد ولد طارق حیات کاہلوں صاحب قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 15/1 دارالبرکات ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-3-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ رہائشی ایک عدد واقع گل برگ کالونی خانیوال مشتمل برقبہ 5 مرلے اندازاً قیمت -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد طاہر ولد محمد اسماعیل 16/1 دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر **39012** میں امۃ النعیم زوجہ افضال محمود قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 31-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور وزنی ساڑھے آٹھ تولہ موجودہ قیمت -/69180 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/10000 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امۃ النسیم گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد وصیت نمبر 24631 گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ ولد غلام احمد مرحوم 3/34 دارالعلوم شرقی نور ربوہ

مسل نمبر **39013** میں شازیہ رفیق زوجہ رفیق احمد قوم جٹ بھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور وزنی 4 تولہ موجودہ قیمت -/36000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ رفیق گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد وصیت نمبر 24631 گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ ولد غلام احمد مرحوم 3/39 دارالعلوم شرقی نور ربوہ

مسل نمبر **39014** میں سعدیہ طاہر زوجہ طاہر محمود قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 31-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات مالیت -/79841 روپے۔ 2۔ نقد رقم جمع بینک -/30000 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ طاہر گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد وصیت نمبر 24631 گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ ولد غلام احمد مرحوم 3/34 دارالعلوم شرقی نور ربوہ

مسل نمبر **39015** میں نسیم احمد ولد محمد صدیق قوم بھٹہ پیشہ گھڑی ساز عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت گھڑی ساز مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نسیم احمد گواہ شد نمبر 1 فضل حسین ولد غلام محمد نصرت آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 قمر احمد زمان ولد چوہدری منور احمد نصرت آباد ربوہ

مسل نمبر **39016** میں سعید احمد ولد رشید احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ تعلیم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعید احمد گواہ شد نمبر 1 وقار احمد احتشام ولد خادم حسین نصرت آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد نواز احمد ولد فضل حسین نصرت آباد ربوہ

مسل نمبر **39017** میں وقار احمد احتشام ولد خادم حسین قوم چوہدری گجر پیشہ تعلیم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ وقار احمد احتشام گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد کشمیری وصیت نمبر 36119 گواہ شد نمبر 2 محمد نواز احمد ولد فضل حسین نصرت آباد ربوہ

مسل نمبر **39018** میں بابر احمد ولد اونگزیب بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بابر احمد گواہ شد نمبر 1 ہمایوں احمد ولد اونگزیب بھٹی نصرت آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 وقار احمد ولد خادم حسین نصرت آباد ربوہ

مسل نمبر **39019** میں محمد نواز احمد ولد فضل حسین قوم چوہدری گجر پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ نصرت آباد ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد نواز احمد گواہ شد نمبر 1 وقار احمد احتشام ولد خادم حسین نصرت آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 خادم حسین ولد غلام محمد نصرت آباد ربوہ

مسل نمبر **39020** میں چوہدری محمد اسلم ولد چوہدری عبدالقادر صاحب قوم کھوکھر جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 8/23 جنوبی احد ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 10 مرلہ دارالعلوم جنوبی احد -/400000 روپے۔ 2۔ دس مرلہ پلاٹ قیمت اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4800 روپے سالانہ بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری محمد اسلم گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی 1/21 دارالعلوم جنوبی احد ربوہ گواہ شد نمبر 2 صدیق احمد منور ولد میاں مہر دین مرحوم 3/2 فیکٹری ایریا حلقہ احمد ربوہ

بقیہ صفحہ 1

ایک لاکھ روپے حکومتی ادارہ جات , 10 ہزار تا 30 ہزار روپے اسی طرح شعبہ امداد طلبہ سینکڑوں طلباء و طالبات کی مدد کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں نیز اپنے حلقہ احباب کو بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ دل کھول کر رقوم بھجوائیں تا کوئی طالب علم تعلیم کے زیور سے محروم نہ رہ سکے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بہت زیادہ برکت عطا فرمائے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد امداد طلبہ میں بھجوائے جا سکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء۔ و نظارت تعلیم)

مینوفیکچررز و ڈیلر: واشنگ مشین۔ گیزر
کوکنگ رینج۔ ہیٹر وغیرہ
نور
ہوم اپلائنسز
1-B/32 چاندنی چوک راولپنڈی
پروپرائٹر: محمد سلیم منور
فون: 051-4451030-4428520

وراثتی و اعتماد کا نام
سرمد جیولرز
4 عمر مارکیٹ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور
طالب دعا: میاں محمد اسلم، میاں رضوان اسلم
فون: 7582408 موبائل: 0300-9463065

عزیز
ہومیو
پیتھک
گولبازار
ربوہ
فون
212399:

نوٹ جمعۃ المبارک کو سٹور کلینک موسم کے اوقات کے مطابق کھلا رہے گا۔ انشاء اللہ

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 212837 رہائش: 214321

عید کی خوشیاں بچوں کے سنگ
جدید فیشن کے معیاری ملبوسات کی ڈھیروں ڈھیر ورائٹی کیلئے
خان بابا گارمنٹس
گولبازار ربوہ
فون: 212233

ماہر امراض ناک کان وگلہ
ماہر امراض بہرے پن کی آمد
ہر پندرہ دن کے بعد بروز اتوار صبح 9:00 تا 12:00 بجے
بہرے پن کے مریضوں کو آلہ سماعت لگائے جائیں گے
اور ناک، کان، گلہ کے آپریشن کیے جائیں گے۔
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار روڈ ربوہ فون: 213944-214499

ربوہ میں طلوع وغروب 10۔نومبر 2004ء

انتہائے سحر	**5:08**
طلوع آفتاب	6:29
زوال آفتاب	11:52
وقت عصر	3:38
وقت افطار	**5:15**
وقت عشاء	6:38

AL-FAZAL
JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:04524-213649

جائیداد کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
مین۔بازار
شاہد اسٹیٹ ایجنسی
تشاط کالونی لاہور کینٹ
طالب دعا شاہد مسعود
فون آفس 5745695 موبائل: 0320-4620481

ایم موسیٰ اینڈ سنز
ڈیلرز:۔ملکی وغیر ملکی BMX+MTB بائیسکل
اینڈ بے بی آرٹیکلز
27۔نیلا گنبد لاہور فون: 7244220
پروپرائٹرز۔مظفر احمد ناگی۔طاہر احمد ناگی

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما : صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور

محبت سب کے لئے۔نفرت کسی سے نہیں
فخر الیکٹرونکس
ڈیلر:۔فریج، ایئر کنڈیشنر
ڈیپ فریزر، کوکنگ رینج
واشنگ مشین، ڈش انٹینا
ڈیزرٹ کولر، ٹیلی ویژن
کی جانب سے احباب جماعت کو
دل کی گہرائیوں سے عید مبارک
1۔لنک میکلوڈ روڈ جوہا مال بلڈنگ لاہور
احمدی بھائیوں کے لئے خصوصی رعایت
ہم آپ کے منتظر ہونگے
فون: 7223347-7239347-7354873

Higher Education in Foreign Countries
We provide Services for study Visa in Europe,Canada, Australia.
Free Study in Germany/Sweden/Denmark.
Education Concern®
829-C Faisal Town Lahore(Near Akbar Chock)
Call: Farrukh Luqman. Cell: 0303-6476707 Office: 042-5177124
Email:edu_concern@cyber.net.Pk,URL:www.educoncern.tk

22 قیراط لوکل، امپورٹڈ اور ڈائمنڈز زیورات کا مرکز
Mob: 0300-9491442
TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
Dulhan Jewellers
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ
گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب چنیوٹ کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
فون شوروم چنیوٹ 04524-214510-04942-423173

CAREER OPPORTUNITY

Position: Customer Service Officer
Education: Bachelors or Masters
Location: Karachi
Company: First Global Sourcing- A Textile buying agency and export company

Requirement:

Must have excellent written and spoken English skill. A desire to interact with customers and ability to work without supervision. An interest in international trade operations is plus. In addition should have good knowledge of Microsoft Word and Excel.

Job Description:

Candidate shall support sales team in foreign countries with follow-up queries on product and pricing. Candidate shall be responsible for preparing invoices, coordinating export orders with customs broker and trucking company, and taking customer calls for order follow-ups.

Salary:

Excellent Package depending on education and qualification.

Mail Resume:

Under Covering letter to: H R Manager,
Shahnawaz Building, 19 Dockyard Road,
West Wharf Karachi

C.P.L 29

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
Lt Col
Dr.Naseer Ahmed Malik TI(M)
Bsc (Pb), BDS (Pb) RDS,
CAE Align (USA),DOC (Canada)
Invite you at
COLONEL'S FAMILY DENTISTRY
For quality dental treatment with economical package under
proper Sterilization against HIV & Hepatitis B & C
For Appointments
Visit or call Ph:(042) 5880464
Cell:0300-4286349
Address:
25-Central Commercial Market,
C-Block, Model Town Lahore.